افکارِ حق

مصنف: جی اے حق محمد ناشر: مکتبہ اشرفیہ، مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ صفحات ۱۱۹۔ قیمت ۶/- روپے

چھوٹے بڑے دس عناوین پر مشتمل یہ کتابچہ جناب جی اے حق محمد کی علمی کاوش ہے۔ ابتدائی مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے یہ مقالات کسی خاص ترتیب یا منصوبہ بندی کے تحت تحریر نہیں کیے بلکہ وقتاً فوقتاً جو موضوعات زیرِ بحث آتے رہے ہیں، ان پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ ان متنوع مقالات میں جن موضوعات کی اہمیت اس وقت زیادہ ہے، ان میں "اسلامی قانون اور اقوام عالم" "اغوا اور اسلامی نظامِ قانون" اور "جہیز۔ معاشرتی و تاریخی حیثیت" قابلِ ذکر ہیں۔ پہلے مقالے میں اسلام کے اصولِ غیر جانب داری پر تاریخی اور علمی حقائق کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ اغوا اور جہیز کے مسائل آج کے اہم اور زندہ مسائل ہیں، ان پر بھی فاضل مصنف نے قیمتی شذرے لکھے ہیں۔

اس مختصر کتاب میں بہت سے موضوعات ایسے ہیں جو بہت پرکشش ہیں اور عنوان پڑھتے ہی پورے مقالے کو پڑھنے کا شوق اور جستجو بڑھ جاتی ہے، لیکن متعلقہ مقالے کو پڑھا جائے تو تشنگی باقی رہتی ہے، کیونکہ مقالے ضرورت سے زیادہ مختصر ہیں۔ مثلاً "صحابیات کی جنگی خدمات" اور "غیر اسلامی ثقافتوں میں عورت کا مقام" جیسے موضوعات کو لیجیے۔ یہ بہت ہی اہم اور پرکشش موضوعات ہیں، لیکن نہ جانے کن مصلحتوں کے پیشِ نظر مصنف نے ان دونوں عناوین میں سے ہر ایک پر ڈیڑھ دو صفحے سے زیادہ نہیں لکھا۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مصنف اس کتاب کے آئندہ ایڈیشن میں اس تشنگی کی تسکین کا سامان مہیا فرمائیں۔

کتاب کا نام، عنوانات کی ترتیب دونوں توجہ طلب ہیں۔ کیونکہ کتاب میں عموماً ایسا مواد نئی ترتیب سے استعمال کیا گیا ہے، جو پہلے سے ہمارے پاس موجود ہے۔ اس لیے مواد کو نئی ترتیب دینے سے نئی فکر جنم نہیں لیتی۔ اسی طرح فہرست میں موضوعات کی ترتیب اور کتاب میں موضوعات کی ترتیب میں موافقت نہیں ہے۔ مزید برآں ایک محقق کے قلم سے نکلے ہوئے مواد کی حوالہ بندی (DOCUMENT-ATION) ضروری ہے۔ جبکہ زیرِ نظر مقالے اس حسن سے بھی معرا ہیں۔

ان سب باتوں کے باوجود اردو زبان میں اسلام پر اچھا مواد ایک جگہ جمع ہو گیا ہے، جس سے عام قاری کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(محمد طفیل)